ہر ملک کے لئے اپنے طور پر چاند دیکھنے کا اعتبار ہوگا: "الحدیث"

جب ایک ملک میں چاند نظر آجائے تو دوسرے ملک میں اس کا حکم ثابت نہیں ہوگا، مسلم جلد 1 ص 348

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

جس ملک میں جس دن نو ذی الحجہ ہوگا وہ اس ملک کے لئے یوم عرفہ ہوگا اور اس ملک والوں کے لئے اس دن یوم عرفہ کا روزہ رکھنا مستحب ہے، لہٰذا دیگر ممالک والے ہر حال میں سعودی عرب کی تاریخ کے حساب سے اپنے ملک میں یوم عرفہ نہیں سمجھیں گے، بلکہ ہر ملک کے اعتبار سے وہاں پر نو ذی الحجہ کی تاریخ یوم عرفہ کہلائے گی۔

وفی فتح الملہم: (۱۱۳/۳)

نعم ینبغی ان یعتبر اختلافہما ان لزم منہ التفاوت بین البلدتین باکثر من یوم واحد الخ

وفی معارف السنن للعلامۃ یوسف البنوری رحمہ اللہ تعالیٰ: (۳۰/۶)

وھو حکم اللزوم فی البلاد المتقاربۃ کالبصرۃ وبغداد دون المتباعدۃ کالاندلس وخراسان المختار عند بعض المشایخ الحنفیۃ والمشہور عند الشافعیۃ، بل حکی الحافظ ابو عمر علیہ الاجماع .... وربما یکون قول بعض مشایخنا فی الاعتبار لاختلاف لمطالع البلاد تفصیل لقول الائمۃ وبیان المجمل لقولہم المجمل دون ان یکون قولا جدیدا علی خلاف المذہب ..... ویؤیدہ ذلک ان صاحب البدائع یعتبر اختلاف المطالع فی البلاد الشاسعۃ من غیر تنبیہ علی خلاف فی المذہب۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

۲۹ نومبر ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

۱۸-۱-۳۴

Scanned by CamScanner